دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

فتوی نمبر 31820

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ لاہور ڈی، ایچ، اے سوسائٹی میں اگر کسی کا ذاتی گھر ہو اور وہ اسمیں اپنی منزل پر کمروں کے باہر دو فٹ کی بالاکونی بنانا چاہے جس سے کمروں کے باہر سے دیواروں اور کھڑکی وغیرہ کی صفائی میں آسانی ہوتی ہے تو اس کیلئے ایک فارم فِل کرایا جاتا ہے جسمیں دیگر شرائط کیسا تھ یہ شرط بھی ہے کہ اس بالاکونی کو بطور راستہ استعمال نہیں کیا جائیگا یعنی اسکے ذریعہ کسی کمرے میں آمدورفت نہیں رکھی جائیگی بلکہ صرف صفائی وغیرہ کیلئے ہی اس جگہ کے استعمال کی اجازت ہے اب پوچھنا یہ ہے کہ ایسی شرط لگانے کی وجہ سے بعد میں اس جگہ کو بطور راستہ استعمال کرنا کیسا ہے؟ اور اسطرح کی شرط لگانا کیسا ہے جبکہ اس سے کسی کو تکلیف بھی نہ ہو؟

المستفتی:
عمر حیات خانیوال

الجواب بتوفیق ملھم الصواب:

معاہدہ کی پاسداری لازم ہے۔

والدلیل علی ذالک:

قولہ تعالیٰ:

وأوفوا بالعهد إن العهد كان مسئولا - (بنی اسرائیل، ۳۴)

وقولہ تعالیٰ:

كبر مقتا عند الله أن تقولوا ما لا تفعلون - (الصف آیۃ ۳)

وفی الصحیح للبخاری ج ۱ ص ۱۰

عن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أربع من كن فيه كان منافقا خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها إذا اؤتمن خان وإذا حدث كذب وإذا عاهد غدر وإذا خاصم فجر -

واللہ اعلم بالصواب
کتبہ نعمت اللہ تونسوی
از دار الافتاء دار العلوم کبیروالا
مؤرخہ ۱۲ صفر ۱۴۴۳ھ

الجواب صواب
(دستخط)
دار الافتاء دار العلوم کبیروالا
۱۴۴۳/۲/۱۳